سوال

(686) تصویر کشی مطلقاً حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں ''قرآن و حدیث کی روشنی میں تصویر کھینچنا اور کھنچوانا کیسا ہے ؟ بَیِّنُوْا بِدَلِیْلِ الشَّرْعِیِّ وَتُوجَرُوْا۔ اگر تصویر کھنچوانا غلط ہے تو مفتیان عظام علماء و کرام اور علامہ حضرات تصویریں کس بنا پر کھنچواتے ہیں ۔ بَیِّنُوْا بِدَلِیْلِ الشَّرْعِیِّ وَتُوجَرُوْا۔ (محمد ادریس ستارہ کالونی نمبر ۲ سٹریٹ نمبر ۲ چونگی امر سدھو لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر کشی مطلقاً حرام ہے ۔ صحیح حدیث میں ہے : ان مصوروں کے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انھیں کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اب اس میں جان بھی ڈالو۔

شرع کی خلاف ورزی کرنے والے کو بلا امتیاز روزِ جزاء اپنا حساب عدالت باری تعالیٰ میں خود دینا ہوگا ۔ مرتکب سوء کو دیکھ کر برائی پر دلیر ہونا خسارہ کا سودا ہے ۔ قرآنِ مجید نے یہود کے بگڑے ہوئے معاشرہ کی تصویر کشی یوں کی ہے :

مَثَلُ الَّذِینَ حُمِّلُوا التَّوْرٰیةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِینَ كَذَّبُوا بِآیَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِینَ 5 ... سورة الجمعة

''جن لوگوں کے سر پر تورات لدوائی گئی پھر انھوں نے اس کے بارِ تعمیل کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۔''

آج ہمارا ماحول بھی کوئی اس سے مختلف نہیں اس حمام میں سب ننگے نظر آتے ہیں ۔ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبِّیْ ۔ اللہ رب العزت جملہ مسلمانوں کو فہم و بصیرت سے نوازے ۔ آمین ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:491

محدث فتویٰ